طواف کے پھیروں کی گنتی میں شک ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: HAB-0541

تاریخ اجراء: 19 رمضان المبارک 1446ھ / 20 مارچ 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ طوافِ عمرہ کے پھیروں کے متعلق شک ہو جائے مثلاً چار ہوئے یا پانچ اور یاد بھی نہ آئے، تو کیا حکم ہو گا؟ برائے کرم رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

طوافِ عمرہ کے پھیروں کے متعلق شک ہو جائے مثلاً چار کئے یا پانچ، تو ان میں سے کم کو شمار کیا جائے گا اور بقایا چکر ادا کرنے ہوں گے یعنی چار اور پانچ میں شک کی صورت میں چار چکر ادا مانے جائیں گے اور تین مزید ادا کرنے ہوں گے، یونہی پانچ اور چھ میں شک ہو جائے تو پانچ ادا شمار کئے جائیں گے اور دو چکر مزید ادا کرنے ہوں گے۔

شامی میں ہے: "لو شك في عدد الأشواط في طواف الركن أعاده ولا يبني على غالب ظنه... و الظاهر أن الواجب في حكم الركن لأنه فرض عملي" فرض طواف کے چکروں کی تعداد میں شک ہو گیا، تو اس چکر کو دوبارہ سے ادا کرے اور غالب گمان کے مطابق عمل نہ کرے۔۔۔ اور ظاہر یہی ہے کہ واجب طواف بھی فرض طواف کے حکم میں ہے کیونکہ وہ فرض عملی ہے۔ (شامی، ج 03، ص 582، مطبوعہ کوئٹہ)

بحر میں ہے: "ولو شك في عدد الأشواط في طواف الركن أو العمرة أعاده ولا يبني على غالب ظنه" طواف فرض یا عمرے کے چکروں کی تعداد میں شک ہو گیا، تو اس چکر کو دوبارہ سے ادا کرے، اور غالب گمان پر بنیاد نہ رکھے۔ (بحر الرائق، ج 02، ص 356، دار الکتاب الاسلامی)

علامہ مخدوم ہاشم ٹھٹھوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "اگر شک افتاد در عدد اشواط، پس اگر طواف فرض است چنانکہ طوافِ زیارت و طواف عمرہ یا واجب است چنانکہ طواف وداع اعادہ کند او را از سر نو بنانہ کند بر غالب ظن بر خلاف نماز" اگر طواف کے پھیروں میں شک واقع ہوا، پس اگر طواف فرض

ہے جیسے طوافِ زیارت اور طواف عمرہ یا واجب ہے جیسے طواف وداع تو اس کا از سر نو اعادہ کرے، غالب گمان پر بنا نہ کرے بر خلاف نماز کے۔(حیاۃ القلوب فی زیارۃ المحبوب، باب سیوم دربیان طواف وانواع آن، فصل ہشتم دربیان مسائل متفرقہ بطواف ورکعتین، ق42، مخطوط)

مذکورہ جزئیات میں اعادے سے مراد جس چکر میں شک ہوا اس کا اعادہ ہے یعنی چار اور پانچ میں شک ہوا، تو چار تو یقینی ہیں جبکہ پانچواں مشکوک ہے، لہذا اس کا اعادہ کرے، یہاں مکمل طواف کا اعادہ مراد نہیں، چنانچہ شامی کی مذکورہ بالا عبارت کے تحت تقریرات رافعی میں ہے:"اعاد الشوط الذی شک فیه، ولیس المراد انه یعید الطواف کله کما یظهر" جس چکر میں شک ہوا اسے دوبارہ ادا کرے، یہاں پورا طواف دوبارہ سے کرنا مراد نہیں جیسا کہ ظاہر ہے۔(تقریرات الرافعی علی ردالمحتار، ج03، ص582، کوئٹہ)

یعنی بناء علی الاقل کرے، اور یہی ظاہر الروایہ ہے، در مختار مع حاشیۃ الطحطاوی میں ہے، وعبارۃ الدر بین القوسین:"(لو شک فی ارکان الحج، وظاهر الروایة البناء علی الاقل) هذا فی طواف الفرض" ارکان حج میں شک ہو جائے، تو ظاہر الروایہ کے مطابق کم پر مدار ہوگا، یہ فرض طواف میں ہے (اور واجب طواف کا بھی یہی حکم ہے جیسا کہ اوپر جزئیات میں بیان ہوا)۔(حاشیۃ الطحطاوی علی الدر، ج02، ص524، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

فتاوی حج و عمرہ نامی کتاب میں ہے:"شک اگر فرض طواف یعنی طواف زیارۃ یا طواف عمرہ یا طواف واجب جیسے طواف وداع میں واقع ہوا تو اعادہ کرے۔۔۔ اعادہ سے مراد اس پھیرے کا اعادہ کرے کہ جس میں شک واقع ہوا یعنی شک ہو چھ پھیرے ہوئے ہیں یا سات تو چھ سمجھے۔"(فتاوی حج وعمرہ، ح04، ص57-58، جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net